سی آئی اے نے پاکستان میں بلیک واٹر کی سرگرمیوں کا اعتراف کرلیا، ڈرون حملے بلوچستان سے ہورہے ہیں،برطانوی اخبار

لندن (جنگ نیوز) امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے نے بدنام زمانہ سکیورٹی کمپنی بلیک واٹر کے ساتھ پاکستان میں حملوں کیلئے ڈرون طیاروں میں میزائل لوڈ کرنیکاخفیہ معاہدہ منسوخ کر دیا ہے۔ ایک برطانوی اخبارکی رپورٹ کے مطابق خفیہ معاہدے کے تحت بلیک واٹر کو پاکستان میں ڈرون طیاروں میں میزائل لوڈ کرنے کا ٹھیکہ دیا گیا تھا۔ تاہم سی آئی اے کے ڈائریکٹر لیون پینٹا نے رواں برس کے آغاز میں معاہدہ توڑ کر جاسوس طیاروں پر میزائل لوڈ کرنے کا کام امریکی ملازمین کے سپرد کر دیا ہے جس کا اب انکشاف ہوا ہے۔ پاکستانی اور امریکی حکام اگرچہ بلیک واٹر کی پاکستان میں موجودگی کی تردید کرتے رہے ہیں لیکن برطانوی اخبار نے ایک سابق امریکی اہلکار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ بلیک واٹر اپنی سرگرمیاں "Services Xe" کے نئے نام کے ساتھ بلوچستان میں شمسی ائیر بیس سے آپریٹ کرتی رہی ہے۔ اخبار کے مطابق بلیک واٹر کے اہلکار شمسی ائر بیس کے اطراف گشت بھی کرتے ہیں۔ تاہم بلیک واٹر کی طرف سے رپورٹ پر کسی قسم کا ردعمل سامنے نہیں آیا۔امریکی اخبار کے مطابق امریکی اہلکار کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ بلیک واٹر اب پاکستان اور افغانستان کے آپریشنز میں حصہ لے رہی ہے لیکن یہ ماضی میں امریکی بیانات کی تردید ہے کہ بلیک واٹر یا ایکس ای پاکستان میں موجود ہے ۔

http://search.jang.com.pk/details.asp?nid=394394